بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۳

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۸ تبوک ۱۳۴۶ ہش ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ ۲۸ ستمبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۱۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

متقی بنو اور خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کی فکر کرو

اگر خدا تعالیٰ مہربان ہو جائے تو ساری دنیا مہربان ہو جاتی ہے

"خدایابی کے ساتھ دنیا یابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور پر اسے رزق دیگا کہ اسے علم بھی نہ ہوگا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پا جائے اور اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا کفیل ہو لیکن یہ بات جیسا کہ خود اس نے فرمایا تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اس کے ساتھ نہیں بتایا کہ دنیوی مکر و فریب سے یہ باتیں حاصل ہونگی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے اور دنیا اور آخرت کی راحت اسے مل جاوے وہ یہ راہ اختیار کرے اگر اس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ ہونگے جن کو نصیحت بُری لگے گی اور وہ ہنسی کریں گے۔ لیکن وہ یاد رکھیں کہ آخر ایک وقت آ جائے گا کہ وہ ان باتوں کی حقیقت کو سمجھیں گے اور پھر بول اٹھیں گے کہ افسوس ہم نے یونہی عمر ضائع کی لیکن اُس وقت کا افسوس کچھ کام نہ دیگا۔ اصل موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا اور پیغام موت آ جائے گا۔

مَیں پھر کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کی فکر کرو۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ مہربان ہو جائے تو ساری دنیا مہربان ہو جاتی ہے لیکن اگر وہ ناراض ہو تو پھر کوئی بھی کام نہیں آ سکتا۔ جب اس کا غضب آ گیا تو دنیا میں کوئی مہربان نہ رہے گا خواہ کیسا ہی مکر و فریب کرے۔ تسبیحیں ڈالے بھگوے اور سبز کپڑے پہنے۔ مگر دنیا اس کو حقیر ہی سمجھے گی۔ اگر چند روز دنیا دھوکہ کھا بھی لے تو بھی آخر اس کی قلعی کھل جائیگی اور اس کا مکر و فریب ظاہر ہو جائیگا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۶)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل مری میں قیام فرما ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی انچارج مبلغ امریکہ مشن گزشتہ دنوں بخار سے بیمار رہے ہیں۔ گو پہلے کی نسبت طبیعت بہتر ہے۔ تاہم ابھی صحت پورے طور پر بحال نہیں ہوئی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو مکمل شفا اور صحت عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین (وکالت تبشیر)

انڈونیشیا کے ایک مخلص دوست مکرم عزیز یا صاحب بیمار ہیں۔ ان کے لڑکے خلیل احمد صاحب نے بذریعہ تار درخواست کی ہے کہ احباب جماعت ان کے والد صاحب کی صحت کے لئے خاص دعا فرمائیں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

اجتماع انصار اللہ سیالکوٹ

مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۶۷ء کو سیالکوٹ میں مجلس انصار اللہ کا اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں شمولیت کے لئے مرکز کی طرف سے مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب تشریف لے جا رہے ہیں۔ نیز مرکز کی طرف سے ٹیپ ریکارڈر بھی بھجوایا جا رہا ہے جس کے ذریعہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور ارشادات بھی سنے جا سکیں گے یکم اکتوبر کو بعد نماز ظہر صرف ایک ہی اجلاس ہوگا۔ دوستوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر فائدہ اٹھانا چاہیے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا گیارہواں سالانہ اجتماع

بتاریخ ۶، ۷، ۸ اکتوبر ۱۹۶۷ء مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا گیارھواں سالانہ اجتماع بمقام ملیر منعقد ہوگا۔ جس میں نوجوانوں کی تربیت کے لئے مختلف اخلاقی، تنظیمی، علمی اور ورزشی پروگرام ہوں گے۔ دیگر علمائے کرام کے علاوہ محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی شرکت بھی متوقع ہے۔

جملہ خدام کراچی سے بالخصوص اور دیگر مجالس کے خدام سے بالعموم شرکت کی درخواست ہے۔ انصار صاحبان کی شمولیت بھی ہمارے لئے باعث فخر ہوگی۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۶۷ء

اس زمانہ میں تبلیغِ اسلام کی اہمیت

ہم نے سورۂ آل عمران کی وہ آیات جن میں اہل کتاب کی ذلت و مسکنت کا ذکر ہے پیش کرکے ان کا سیاق وسباق لے کر یہ استدلال کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ مومنین اہل کتاب کو خاص طور پر تبلیغ کریں۔ ہم نے یہ مضمون کسی قدر تفصیل کے ساتھ گزشتہ اداریوں میں بیان کیا ہے۔ سورۂ آل عمران کی آیات میں مخاطب تمام "اہل کتاب" ہیں۔ سورہ بقرہ میں جہاں ذلت و مسکنت کا ذکر آیا ہے۔ وہاں خاص طور پر "بنی اسرائیل" مراد ہیں۔ یہ فرق کوئی اتنا اہم نہیں ہے۔ کیونکہ اہل کتاب بنی اسرائیل ہی ہیں۔ مگر بایں ہمہ سورۂ آل عمران اور سورہ بقرہ کی آیات میں واضح فرق پائے جاتے ہیں۔ یہاں ہم پہلے سورۂ بقرہ کی آیہ کریمہ ۶۲ کا ایک متعلقہ حصہ نقل کرتے ہیں:-

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ۔

اس کے مقابلہ میں سورۂ آل عمران میں یہ الفاظ آتے ہیں:-

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ۔

ان دونوں مقامات میں الفاظ کی کمی بیشی سے جو اہم فرق پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ سورۂ بقرہ کے الفاظ بھی اگرچہ عظیم پیشگوئی پر مبنی ہیں۔ مگر ان سے کسی زمانہ کا تعین نہیں ہوتا۔ وہاں ذکر اس طرح ہے کہ سیدنا حضرت موسےٰ علیہ السلام کی راہنمائی میں بنی اسرائیل مصر سے نکل کر ارض موعود کی طرف سفر کر رہے تھے۔ ان کے پاس کھانے کے لئے سوائے منّ و سلوٰی کے جو قدرتی طور پر ان کو صحرا میں مل گیا تھا اور کچھ نہیں تھا۔ اس لئے کہ وہ اس سے اکتا چکے تھے۔ اور قوم و عدس و قثاء وغیرہ کے خواہشمند تھے یعنی وہ دالیں اور سبزیاں چاہتے تھے۔ اس پر سیدنا حضرت موسےٰ علیہ السلام نے ان کی خواہش کو معلوم کرکے فرمایا کہ

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ

(بقرہ آیت ۶۲)

یعنی کیا تم اعلےٰ کو چھوڑ کر ادنےٰ چیزیں لینا چاہتے ہو۔ اس سے آگے وہ الفاظ ہیں کہ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ الخ اس طرح یہاں ان کی خصلت دیکھ کر تذکرۃً ان کی ذلت و مسکنت کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ اس طرح موسوی سلسلہ انبیاء کے دوران ہی میں ان پر ذلت و مسکنت کا دور شروع ہو گیا تھا۔ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی بعثت تک تکمیل کو پہنچ گیا۔ تاہم اس دور میں بنی اسرائیل پر ایسے زمانے بھی آئے جب ان کی اکثریت حقیقی طور پر دنیا میں ایک فائق اور با اخلاق قوم ثابت ہوئی۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کے زمانہ میں بنی اسرائیل کو حقیقی ارتفاع اور عروج حاصل رہا ہے۔ مگر رفتہ رفتہ ان کے اخلاق بگڑتے چلے گئے غیر اقوام ان پر مسلط ہو گئیں۔ بائیبل میں انبیاء کی جو الہامی کتب شامل ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی اصلاحی کوششیں بھی ان کی اکثریت کو زوال سے نہ نکال سکیں۔ حکومت ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے ان میں دین محض ظاہری شریعت کی پابندی تک رہ گیا۔ ان کے مذہبی پیشوا یہاں تک بگڑ گئے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو کہنا پڑا کہ جو کچھ علماء یہود وغیرہ کہتے ہیں اس کو مانو

حدیث النبی ﷺ

دو سجدوں کے درمیان نشست اور قومہ میں یکساں وقفہ

عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رُكُوْعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُوْدُهُ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ۔

ترجمہ۔ براءؓ کہتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا رکوع آپ کے سجدے اور سجدوں کے درمیان کی نشست اور (وہ حالت) جبکہ آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے قریباً برابر ہوتی تھی سوائے قیام اور قعود کے (جو طویل ہوتے تھے)۔

(بخاری باب بدء الاذان)

مگر جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ نہ کرو یعنی ان کی زبانوں پر تو خدا تعالےٰ کی باتیں ہیں مگر ان کے اعمال بگڑ چکے ہیں۔ اس دوران میں ایک ایسے مسیحا کا تصور ان کے دلوں میں نشوونما پا چکا ہوگا۔ جو آکر تلوار سے پھر انہیں سلطنت دلوائے گا۔ اور بنی اسرائیل آج تک اس آنے والے کا انتظار کر رہے ہیں۔ یہ تو بنی اسرائیل کی عام ذلت و مسکنت کا حال ہے۔ مگر سورۂ آل عمران میں

اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اور اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

کے الفاظ ذلت و مسکنت کا تعلق ایسے زمانے کے ساتھ مختص کر دیتے ہیں جب اہل کتاب دنیا کے مختلف حصوں میں پراگندہ ہو چکے ہوں گے اور بے خدا اقوام کی پناہ میں زندگی بسر کرتے ہوں گے۔ چنانچہ یہ زمانہ زمانہ حال ہے۔ اور اگرچہ یہودیوں نے ایک خطہ پر اپنا تسلط جما لیا ہے۔ لیکن یہ تسلط بھی اپنی ہمت کی وجہ سے انہیں حاصل نہیں ہوا۔ بلکہ مغرب کی بڑی بڑی بے خدا حکومتوں کے سہارے سے ملا ہے اور اسرائیل کا قیام بھی انہیں اقوام کی وجہ سے ہے۔ ورنہ اگر آج ان اقوام کا سہارا ہٹ جائے تو اسرائیل کا نام و نشان بھی قائم نہیں رہ سکتا۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو جو اہل کتاب کو تبلیغ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ بھی آج کے زمانہ ہی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ چونکہ اس وقت دنیا کی تمام طاقت الحاد کے ہاتھ میں ہے۔ جس نے تمام دنیا میں غیر دینی سیکولرزم کے اصولوں کو عام کر دیا ہے۔ اس لئے آج اسلام تبلیغ و اشاعت کی طاقت سے ہی فتح پا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تبلیغ و اشاعت اسلام کے جہاد پر زور دیا ہے اور آپ نے خاص طور سے یورپ میں تبلیغ اسلام پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ آپ بار بار یورپ میں تبلیغ اسلام کی تاکید فرماتے ہیں مگر آپ کے زمانہ ہی میں اس کا آغاز ہو گیا تھا۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد میں بھی کسی قدر صورت پیدا ہو گئی تھی مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تو منظم طور پر یورپ اور ایشیا اور افریقہ میں اسلامی مشن قائم کئے۔ مساجد اور مدارس تعمیر کئے اور قرآن کریم کے تراجم مختلف مغربی اور افریقی زبانوں میں کرا کر شائع کئے۔ اور یہ مہم روز بروز ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا حالیہ دورۂ یورپ اس ضمن میں بہت امید افزا ہے۔ جیسا کہ الفضل کی گزشتہ اشاعتوں سے اس پر روشنی پڑتی ہے۔ (باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

دار الافتاء

چند سوال اور اُن کے جواب

(مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل ناظم افتاء)

س۔ کیا دولہا کو سہرا باندھنا بدعت ہے؟ عرب شادی کے موقع پر دولہا کے کپڑوں پر رنگ کا نشان لگا دیا کرتے تھے۔ کیا سہرے کو اِس رسم کے قائمقام سمجھا جا سکتا ہے؟

ج۔ دولہا کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالنا حرام اور ناجائز نہیں ہاں سہرے کے طور پر سر پر باندھنا نامناسب ہے کیونکہ اس میں رسمِ ہنود کی خوبو کا احساس ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سے جب سہرے کے بارہ میں پوچھا گیا تو حضورؓ نے فرمایا۔

"لغویت ہے انسان کو گھوڑا بنانیوالی بات ہے۔" (الفضل ۲۰۔ اپریل ۱۹۴۶ء)

بہرکیف ایسے امور کو ایک رسم بنا لینا اور اس کے لئے تکلفات کرنا یا اس پر اسراف کرنا تو سخت ناپسندیدہ ہے لیکن اگر صرف نشان مقصد ہو تو حرام نہیں۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ دولہا کو ممتاز کرنے کے لئے کوئی نشان اُس پر لگا دیا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک صحابی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہوئے تو حضورؐ نے ان کے کپڑوں پر رنگ کے نشان دیکھے اور اس سے اندازہ لگایا کہ انہوں نے نئی نئی شادی کی ہے۔ حضورؐ نے اُن سے دریافت فرمایا کہ باکرہ (کنواری) سے شادی کی ہے یا بیوہ سے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ انہیں ولیمہ کرنا چاہئیے۔ اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ شادی کے موقع پر عرب دولہا کو ممتاز کرنے کے لئے اس پر نشان کے طور پر رنگ ڈال دیا کرتے تھے جیسا کہ آج بھی بعض دیہات میں اس کا رواج ہے۔ پس پھولوں کا ہار پہنانا اسی قسم کا ایک نشان ہے اور نشان کی حد تک ہی یہ رہے تکلّف اور اسراف نہ ہو تو یہ ناجائز نہیں۔

س:۔ شادی بیاہ کے موقع پر بعض رسمیں اختیار کی جاتی ہیں مثلاً لڑکے کی طرف بری اور دولہا اور دلہن کو سلامی دینا داماد۔ ساس اور سسر کو کپڑے دینا وغیرہ اخراجات کے بارہ میں شرعی حکم کیا ہے۔

ج:۔ شادی بیاہ جو ایک خوشی کی تقریب ہے اس میں اصولی ہدایت یہ ہے کہ تکلّف اور رسم کی جکڑبندی سے اجتناب کیا جائے اور قرض کے بار کے بغیر جو بسہولت میسر آئے وہ اہم ضروریات پر صرف کیا جائے اس بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ (جو حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی سے متعلق ہے) نیز خلفاءِ راشدین کی ہدایات میں ہمارے لئے نورِ بصیرت موجود ہے اور انہی سے ہمیں روشنی حاصل کرنی چاہیئے۔

(۱) حضرت فاطمہؓ کی شادی پر کس قسم کے اخراجات اُٹھے اس بارہ میں احادیث اور تاریخ کی صراحت یہ ہے کہ حضرت فاطمہ سے عقد کی حضرت علیؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں درخواست کی آپؐ نے اُن سے دریافت فرمایا تمہارے پاس مہر ادا کرنے کے لئے کچھ ہے؟ بولے ایک گھوڑا اور ایک زرہ کے سوا کچھ نہیں۔ آپؐ نے فرمایا گھوڑا تو لڑائی کے لئے ہے البتہ زرہ کو فروخت کر دو۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے اس کو حضرت عثمانؓ کے ہاتھ چارسَو اسّی درہم میں فروخت کیا (بعض روایات میں ہے کہ حضرت عثمانؓ نے رقم کے ساتھ زرہ بھی حضرت علیؓ کو واپس کر دی تھی اور حضورؐ نے حضرت عثمانؓ کے اس ایثار و اخلاص پر خوشنودی کا اظہار فرمایا تھا) بہرحال حضرت علیؓ نے قیمت لا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کر دی۔ آپؐ نے حضرت بلالؓ کو ارشاد فرمایا کہ اس رقم کے تیسرے حصّہ تک سے کچھ کپڑے اور خوشبو وغیرہ خرید لائیں۔ حضورؐ نے خود نکاح پڑھایا اور دونوں میاں بیوی پر وضو کا پانی چھڑک کر خیر و برکت کی دعا دی۔"

"پھر حضرت سیّدہ زہراؓ کو اپنے گھر سے جو جہیز ملا تھا اس کی کُل کائنات یہ تھی ایک پلنگ ایک بستر ایک چادر دو چکیاں اور ایک مشکیزہ۔

زرہ کی قیمت میں سے خوشبو اور کچھ کپڑے خریدنے نیز مہر ادا کرنے کے بعد جو کچھ بچ رہا اس سے دعوتِ ولیمہ کا سامان کیا گیا جس میں کھجور۔ جَو کی روٹی پنیر اور ایک خاص قسم کا شوربا تھا لیکن اس زمانہ کے لحاظ سے یہ پُرتکلف ولیمہ تھا۔ حضرت اسماءؓ کا بیان ہے کہ اس زمانہ میں اس سے بہتر ولیمہ نہیں ہوا۔" (زرقانی جلد ۲ صـ۳-۴ و سیر الصحابہ (خلفائے راشدین) صـ۲۷۳-۲۷۴)

اس قسم کے اخراجات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی جو ہدایات ہیں اُن میں سے بعض یہ ہیں۔ ایک موقع پر حضورؓ نے فرمایا:۔

(ا) "مجھے افسوس ہے کہ ہماری جماعت کے لوگوں نے اگر بعض رسمیں مٹائی ہیں تو دوسری شکل میں بعض اختیار بھی کر لی ہیں۔ ۔۔۔۔۔ لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے اور لڑکی بیچنے کے سوا اس کے اور کوئی معنے میری سمجھ میں نہیں آتے۔ یہ خاوند کا کام ہے کہ اپنی بیوی کے لئے جو تحائف مناسب سمجھے لائے اُسے مجبور کرکے تحائف لینا ایسا ہی ہے جیسے کوئی کسی کو گردن سے پکڑے اور اُس کے مُنہ پر مُکا مار کر کہے مجھے چُومو۔ وہ بھی کوئی پیار ہے جو مار کر کرایا جائے اس طرح وہ کیا تحفہ ہے جو مجبور کرکے اور یہ کہہ کر کہ اگر ایسی چیزیں نہ دو گے تو لڑکی نہیں دی جائے گی وصول کیا جائے یہ تحفہ نہیں بلکہ جرمانہ ہوگا جس سے محبت نہیں بڑھ سکتی بلکہ رنجیدگی پیدا ہوگی۔" (الفضل ۷۔ اپریل ۱۹۳۱ء)

ایک اور موقعہ پر فرمایا:۔

(ب) "چونکہ یہ جذبات کا سوال ہے اور حالات کا سوال ہے اس لئے یہ حدبندی تو نہیں کر سکتا کہ اتنے جوڑے اور اتنے زیور سے زیادہ نہ ہوں ہاں اتنا مدِّنظر رہے کہ تین سال کے عرصہ میں یہ چیزیں کم کر دی جائیں۔"

(انیس مطالبات صـ)

(۲) شادی بیاہ کی رسوم کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل ارشاد سے بھی ہم راہِ بصیرت حاصل کر سکتے ہیں حضورؑ سے سوال ہوا کہ تنبول (نیندرہ اور سلامی وغیرہ دینے) کے متعلق آپؑ کا کیا ارشاد ہے۔ حضورؑ نے فرمایا:۔

"اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات

اپنے بھائی کو ایک طرح کی امداد ہے۔ عرض کیا گیا جو تنبول ڈالتے ہیں وہ تو اس نیت سے ڈالتے ہیں کہ ہمیں پانچ کے چھ روپے ملیں ۔۔۔۔۔

فرمایا ہمارا جواب تو اصل رسم کی نسبت ہے کہ نفس رسم پر کوئی اعتراض نہیں۔ باقی رہی نیت سو آپ ہر ایک نیت سے کیونکہ آگاہ ہو سکتے ہیں یہ تو کمینہ لوگوں کی باتیں ہیں کہ زیادہ لینے کے ارادے سے دیں یا چھوٹی چھوٹی باتوں کا حساب کریں ایسے شریف آدمی بھی ہیں جو محض بہ تعمیل حکم تعاون و محبت تنبول (نیندرہ اور سلامی وغیرہ بصورت نقدی اور پارچات) ڈالتے ہیں اور بعض تو واپس لینا بھی نہیں چاہتے بلکہ کسی غریب کی امداد کرتے ہیں۔ غرض سب کا جواب یہ ہے "اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات" (البدر ۱۷ر جنوری ۱۹۰۷ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سے ایک سوال ہوا کہ لڑکے کے بیاہ پر ایک دستور ہوتا ہے کہ دولہا کی بہنیں پھوپھیاں یا تو دلہن کے لئے پارچات اور یا زیور بنا کر لاتی ہیں اور اس سے ان کی غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم کو اس سے بڑھ کر واپس دیا جائے یا یوں بھی رواج ہوتا ہے کہ ان کو ایسے موقعوں پر کچھ کپڑے اور زیورات بنوا دئے جائیں اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

اس پر حضورؓ نے فرمایا:۔

"یہ بھی بدعت ہے روکنا مناسب ہے۔"

اسی طرح لڑکے والوں کا لڑکی کے والدین یا رشتہ داروں سے مطالبہ کرنا کہ لڑکی کو اتنا جہیز دیا جائے انتہائی قابلِ شرم اور بے غیرتی والی بات ہے۔

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۲ ۹/۶۷ میں تین ودسیں یکسں مصنفہ محمد اسماعیل صاحب نمازی پر تبصرہ شائع ہوا ہے افسوس ہے کہ تبصرہ میں دو جگہ کتاب اردو میں ہونا ظاہر کیا گیا ہے حالانکہ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کتاب انگریزی میں ہے نیز اس کے صفحات ۱۵۰ ہیں۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(منعقدہ ۲۰-۲۱-۲۲۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء)

جمعۃ المبارک ۲۰ ر اکتوبر

—— پہلا اجلاس ——

(یہ اجلاس صرف ناصرات الاحمدیہ کا ہو گا)

۷ تا ۸ ناصرات کے ہر دو گروپ کی کھیلیں۔

۸ تا ۸-۳۰ افتتاح ۔ دعا

۸-۳۰ تا ۸-۴۵ تلاوت قرآن کریم ۔ عہد نامہ اور نظم

۸-۴۵ تا ۹-۱۵ افتتاحی تقریر برائے ناصرات ۔ حضرت ام متین سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔

۹-۱۵ تا ۹-۲۵ نظم

۹-۲۵ تا ۱۰-۲۵ چھوٹے گروپ (۸ تا ۱۱ سال کی عمر کی لڑکیاں) کا تقریری مقابلہ

۱۰-۲۵ تا ۱۰-۳۵ نظم

۱۰-۳۵ تا ۱۱-۳۰ بڑے گروپ کا تقریری مقابلہ (تقریری مقابلوں میں ہر شہر کی صرف ایک بچی شامل ہو سکتی ہے۔

وقفہ برائے نماز جمعہ و کھانا

ہر دو گروپ ناصرات کا تلاوت اور حفظ قرآن کا مقابلہ سٹیج کی بجائے لجنہ کے دفتر میں ہو گا۔ چھوٹے گروپ کا ہفتہ کو سات بجے صبح شروع ہو گا (سورۃ الفیل سے الکافرون تک) اور بڑے گروپ کا ہفتہ کو تین بجے شام شروع ہو گا۔ (سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الزلزال تک) بڑے گروپ کا دینی معلومات کا پرچہ ہفتہ کو سات بجے شروع ہو گا۔ لجنہ کے چھوٹے لان میں۔ بچیاں قلم یا پنسل لائیں۔

—— دوسرا اجلاس ——

۳-۰۰ تا ۳-۳۰ تلاوت قرآن کریم و عہد نامہ

۳-۳۰ تا ۳-۴۰ نظم

۳-۴۰ تا ۴-۰۰ افتتاحی تقریر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔

۴-۰۰ تا ۵-۰۰ تقریری مقابلہ معیار اول

۵-۰۰ تا ۶-۰۰ " " معیار دوم

وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و کھانا

نوٹ:- مقابلوں میں ہر لجنہ سے صرف ایک ممبر شامل ہو سکتی ہے۔ ۸½ بجے شب سیکرٹریان کی ہدایات برائے نمائندگان اور مختصر رپورٹ شعبہ جات کی۔

دوسرا دن ۲۱۔ اکتوبر بروز ہفتہ

۷-۴۵ تا ۸-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۰۰ تا ۸-۱۵ ذکر حبیب ۔ از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

۸-۱۵ تا ۹-۳۰ مقابلہ معیار سوم

۹-۳۰ تا ۹-۴۰ نظم

۹-۴۰ تا ۱۰-۱۰ یورپ اور انگلستان میں احمدی خواتین کی سرگرمیاں۔ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

۱۰-۱۰ تا ۱۰-۴۰ تقریر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ

۱۱-۰۰ تا ۱۲-۰۰ تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

—— دوسرا اجلاس ——

۳-۰۰ تا ۳-۳۵ تلاوت قرآن کریم و نظم

۳-۳۰ تا ۴-۳۰ انگریزی تقریری مقابلہ

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ درس حدیث

۵-۰۰ تا ۶-۰۰ دینی معلومات کے مقابلہ کا تحریری امتحان جس کا نصاب مندرجہ ذیل ہے:

(۱) قرآن مجید کی سورہ یٰس حفظ

(۲) نبراس المومنین میں سے حدیث ۱۱ تا ۲۰

(۳) قصیدہ کے دس آخری اشعار با ترجمہ

(۴) درثمین کی دو نظمیں جن کے عنوانات ہیں:-
وفاتِ مسیح ناصری ۔ اسلام اور بانیٔ اسلام سے عشق

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی سے دس الہامات

دینی معلومات کا مقابلہ ہر لجنہ اپنے شہر میں ضرور کروائے اور نتیجہ ہمیں ارسال کرے۔

وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء

۸½ بجے شب لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ ہو گی جس میں صرف نمائندگان کو آنے کی اجازت ہو گی۔ ایجنڈا شائع ہو جانے پر مل جائے گا۔

۲۲ ر اکتوبر بروز اتوار تیسرا دن

۷-۳۰ تا ۸-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۰۰ تا ۹-۳۰ انٹرویو دینی معلومات سوال جواب کے رنگ میں جس کے لئے مندرجہ ذیل تین عنوانات ہوں گے:-

(۱) مسئلہ وفاتِ مسیح علیہ السلام

(۲) " ردِ کفارہ

(۳) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ تقریر صاحبزادی سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ
عنوان۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ یورپ میں اپنے مشاہدات اور وہاں کے حالات۔

۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ حسن قرأت کا مقابلہ

۱۱-۰۰ تا ۱۲-۰۰ نمائندگان کا خطاب

۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ تقسیم انعامات

۱-۰۰ تا ۲-۰۰ اختتامی تقریر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔

روزانہ صبح نماز فجر کے بعد قرآن مجید کا درس ہوا کرے گا۔

نوٹ:- ہر مقابلہ میں صرف ایک لڑکی کو لانے کی اجازت ہو گی۔
تحریری مقابلوں میں جتنی چاہیں شامل ہو جائیں۔

نوٹ:- مضمون نگاری میں شامل ہونے والی خواتین اور بچیاں اپنے مضامین جلد از جلد صدر یا سیکرٹری لجنہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر لجنہ کو بھجوا دیں۔

نہایت ضروری:- ہر لجنہ کی عہدہ داران اجتماع پر شامل ہونے والیوں کی صحیح تعداد سے بروقت اطلاع دیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تیسرا آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ربوہ

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام تیسرا آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مؤرخہ ۶-۷-۸۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو روایتی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کی مشہور ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح مکرم جناب میاں محمد یٰسین صاحب وٹو وزیر بلدیات مغربی پاکستان فرماویں گے۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہو گا۔ شرح حسب ذیل ہے:-

ٹکٹ خاص برائے سٹیج	۲۵ روپے	بچوں کے لئے
ٹکٹ کرسیاں	۱۰ روپے	۵ روپے
یومیہ ٹکٹ	۷۵ پیسے	۳۰ پیسے
سیزن ٹکٹ	ایک روپیہ پچاس پیسے	۷۵ پیسے

(نصیر احمد چوہدری سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ)

عبادُ الرحمٰن کی خصوصیات

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی۔اے۔ ربوہ)

(قسط نمبر ۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں:-

جب مسلمان بگڑ گئے اور انہوں نے ذکر الٰہی میں اپنی راتیں بسر کرنے کی بجائے رنگ رلیوں اور ناچ گانوں میں راتیں بسر کرنی شروع کر دیں۔ جب انہوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اسحاق موصلی بڑا اچھا گانے والا ہے۔ فلاں کنچنی خوب ناچتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی تباہی کے لئے ہلاکو خان کو بغداد پر مسلط کر دیا اور اس نے ایک دن میں اٹھارہ لاکھ مسلمانوں کو قتل کر دیا اور شاہی خاندان کی کوئی عورت ایسی نہ چھوڑی جس کے ساتھ بدکاری نہ کی گئی ہو اس وقت مسلمان ایک بزرگ کے پاس گئے اور انہیں کہا کہ دعا کریں بغداد تباہی سے بچ جائے۔ انہوں نے کہا میں کیا دعا کروں میں تو جب بھی ہاتھ اٹھاتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فرشتے آوازیں دیتے سنائی دیتے ہیں۔ کہ ایّھا الکفار اقتلوا الفجار۔ یعنی اے کافرو ان فاجر و فاسق مسلمانوں کو خوب مارو چنانچہ بغداد تباہ ہو گیا اور عباسی حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ حالانکہ ایک زمانہ میں ان کی طاقت کا یہ عالم تھا کہ رومی حکومت کے لشکر کو جو ساٹھ ہزار کی تعداد میں تھا مسلمانوں کے ساٹھ آدمیوں نے شکست دیدی تھی۔ اور اُن کے ساٹھ میں سے صرف بارہ نفرہ شہید ہوئے اور بیس کے قریب خطرناک زخمی ہوئے باقی سب خیریت کے ساتھ واپس آ گئے یہ تائید مسلمانوں کو صرف اسلئے حاصل ہوتی کہ وہ طاقت اور غلبہ کو اپنی عیاشی کا ذریعہ نہیں بناتے تھے بلکہ ہر قسم کی طاقت اور ہر قسم کا غلبہ حاصل کرنے کے باوجود ان کی زبانیں ذکر الٰہی سے تر رہتی تھیں اور اُن کی راتیں خدا تعالیٰ کے حضور قیام اور سجود میں گذر جاتی تھیں دنیا میں بڑی بڑی فاتح اقوام گذری ہیں مگر ہمیں کسی قوم کی تاریخ میں یہ مثال نظر نہیں آئے گی کہ وہ رتنے خدا ترس ہوں کہ اُن کی تلوار کسی عورت کسی بچہ کسی بوڑھے اور کسی دینی شغف رکھنے والے انسان پر نہ اٹھتی ہو۔ اُن کی تلوار کسی ایک انسان کا بھی ناجائز طور پر خون نہ بہاتی ہو اور راتوں کو وہ خدا تعالیٰ کے حضور روتے اور گڑگڑاتے ہوں یہ عظیم الشان خوبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں پائی جاتی تھی۔ جن کے اعلیٰ درجہ کے اخلاق اور بلند کردار کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے کفار کو بتایا ہے کہ دیکھو یہ لوگ تمہارے ہی شہر کے رہنے والے تھے اور تمہارے ہی ساتھ انہوں نے اپنی عمروں کا بیشتر حصہ بسر کیا۔ مگر تم بھی جانتے ہو اور باقی سب لوگ بھی اس بات کے گواہ ہیں کہ نہ ان میں یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا والی بات پائی جاتی تھی اور نہ ان میں یُبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا والی کیفیت پائی جاتی تھی بلکہ اسکے برعکس ظلم و ستم ان کا شیوہ تھا اور شراب خوری اور عیاشی میں انہماک ان کا رات دن کا شغل تھا مگر جب انہوں نے خدائے رحمٰن کے کلام کو قبول کیا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلے تو ان کی دنیا بھی بدل گئی اور ان کی اخلاقی اور روحانی حالت میں بھی ایک تغیر عظیم واقع ہو گیا۔ اگر یہ خدائے رحمان کے کلام کو قبول کرنے کی برکت نہیں تو بتاؤ ان میں یہ خوبیاں کہاں سے پیدا ہوئیں اور کس چیز نے انہیں اعلیٰ درجہ کے اخلاق کا مالک بنا دیا۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۵۱۰ تا ۵۱۲)

عبادالرحمٰن کی چوتھی خصوصیت:-

جب اللہ تعالیٰ کا بندہ قیام لیل اور عبادت الٰہی اور خدا تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ اپنا معاملہ صاف ستھرا رکھنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ سے اپنا پیوند جوڑتا ہے تو اسے اس تعلق کے نتیجہ میں ایسی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی ذرا سی ناراضگی یا دوری کو اپنے لئے جہنم اور اس رشتہ محبت میں ذرا سے فرق کو اپنی تباہی سمجھتا ہے۔ وہ دعاؤں میں لگا رہتا ہے خدا تعالیٰ کی بے نیازی اور بلند شان ایک طرف اور دوسری طرف اپنی ناچیز اور ناکارہ ہستی اس کے سامنے ہوتی ہے چنانچہ وہ یہ دعا کرتا ہے رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۔ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ اے ہمارے رب عذاب جہنم کو ہم سے دور رکھ کیونکہ جہنم کا عذاب بہت برا ہے۔ چاہے وہ عارضی ہو یا زیادہ دیر تک قائم رہنے والا ہو!

عبادالرحمان کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے ایک پل بھر کے لئے دوری برداشت نہیں کر سکتے چہ جائیکہ زیادہ دیر تک دوری اُن پر قائم رہے۔ انسان کی تخلیق ہی طین لازب سے کی گئی ہے۔ یعنی چمٹنے والی مٹی۔ انسان میں اپنے محبوب حقیقی سے چمٹے رہنے والی خاصیت رکھی گئی ہے جو عبادالرحمان میں اس طرح ظاہر ہوتی ہے کہ وہ خدا کی دوری کے تصور سے ہی گھبرا اٹھتے ہیں اور چلّا اٹھتے ہیں کہ اے خداوند جہنم کے عذاب سے بچائیو چاہے جنت کا ہو کیوں نہ ہو پھر وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں:

"کہ الٰہی ہمیں ہر ایسے کام سے بچائیو جو ہمیں دنیا و آخرت میں ذلیل کرنے والا ہو۔ تو ہمیں افلاس اور تنگدستی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں جہالت اور کم علمی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں بد اخلاقی اور عیاشی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں دنیاداری اور ہوس پرستی کے جہنم سے بچا ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کی خرابی کے جہنم سے بچا ہمیں کفر اور شیطنت کے جہنم سے بچا اور ہمیں لامذہبیت اور رہبانیت کے جہنم سے بچا ہمیں منافقت اور بے ایمانی کے جہنم سے بچا ہمیں خودسری اور جھوٹ ظلم اور تعدی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں اپنی محبت اور رضا سے دوری کے جہنم سے بچا۔ کیونکہ خواہ یہ برائیاں ہم میں عارضی طور پر پیدا ہوں یا مستقل طور پر بہرحال ان کا پیدا ہونا ہمارے لئے تباہی اور رسوائی کا باعث ہے ہم چاہتے ہیں کہ مستقل طور پر ان خرابیوں کا پیدا ہونا تو الگ رہا ہم میں عارضی طور پر اور وقتی طور پر بھی یہ خرابیاں پیدا نہ ہوں اور ہمیشہ ہمارا قدم صراط مستقیم پر قائم رہے گویا وہی دعا جو سورۃ فاتحہ میں غیر المغضوب علیہم ولا الضآلین کے الفاظ میں سکھائی گئی ہے اس جگہ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ کے الفاظ میں دوہرا دی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی یہ علامت بتائی گئی ہے کہ باوجود اسکے کہ انہیں دنیا پر غلبہ حاصل ہوتا ہے پھر بھی قومی تنزل کا خوف ہر وقت اُن کو آستانہ ایزدی پر جھکائے رکھتا ہے اور وہ رات دن دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ کہ الٰہی ہم میں اور ہماری آئندہ نسلوں میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہو تا کہ وہ جنت جو تو نے محض اپنے فضل سے ہمیں عطا فرمائی ہے وہ ہمیشہ قائم رہے اور کوئی ابلیس سانپ کی شکل اختیار کر کے ہماری ایڑی کو نہ کاٹ لے۔ اگر مسلمان اپنے غلبہ کے اوقات میں اس قرآنی دعا کو ہمیشہ یاد رکھتے اور ہر کامیابی کے حصول پر قومی تنزل کے خطرات سے اللہ کی پناہ مانگتے تو اللہ تعالیٰ ان پر دائمی طور پر اپنا فضل نازل کرتا اور ہمیشہ ان کا قدم ترقی کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا رہتا۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۵۱۳)

صحابہ کی خشیت اور عذاب جہنم سے ڈرنے اور خدا تعالیٰ کی مغفرت چاہنے کا بھی عجیب نظارہ ہوتا تھا۔ ان کی روحیں ہر آن بہر کر خدائے واحد کے آستانہ پر سربسجود رہتی تھیں۔ حد درجہ کے جری اور بہادر ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہر وقت لرزاں رہتے تھے حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ عہد نبوت میں اگر کبھی تیز ہوا بھی چلتی تھی تو مسلمان خوف الٰہی سے کانپتے ہوئے مسجد کی طرف بھاگ اٹھتے تھے۔

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دل پر اللہ تعالیٰ کا خوف اس قدر طاری رہتا تھا کہ جب کوئی جنازہ سامنے سے گذرتا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تھے۔ قبرستان سے گذر ہوتا تو آپ پر رقت طاری ہو جاتی تھی۔

حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ بن عوف اگرچہ بہت دولتمند تھے مگر خشیت اللہ اور تقویٰ سے قلب معمور تھا اور دنیوی نعماء ان کے لئے کسی ابتلاء کی بجائے ازدیاد ایمان کا موجب ہوتی تھیں۔ ایک دفعہ تمام دن روزہ سے رہے شام کے وقت کھانا آیا تو اسے دیکھ کر رو پڑے اور فرمایا مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر مجھ سے بہتر تھے مگر وہ شہید ہوئے تو کفن میں صرف ایک چادر تھی جس سے سر چھپاتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے تھے اور پاؤں چھپاتے تو سر ننگا ہو جاتا اسی حضرت حمزہ شہید ہوئے تو یہی حالت تھی مگر اب دنیا ہمارے لئے فراخ ہو گئی ہے اور اس کی نعمتیں بکثرت حاصل ہو گئی ہیں اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں ہماری نیکیوں کا صلہ ہمیں یہیں نہ مل جائے اور اس قدر رقت طاری ہوئی کہ کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا۔

(بخاری باب غزوہ احد)

گویا صحابہ کرام ہر وقت عسر ہو یا یسر خدا تعالیٰ کے خوف سے لرزاں رہتے تھے تا کہیں خدا تعالیٰ ناراض نہ ہو جائے (باقی)

علمی مقابلہ جات برموقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اس سال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر جو مقابلہ جات ہوں گے اُن کی تفصیل اور ہدایات درج ذیل ہیں۔

۱۔ امسال مندرجہ ذیل مقابلے ہوں گے

۱۔ حفظ قرآن کریم۔ ۲۔ تلاوت قرآن کریم۔ ۳۔ ترجمہ و تفسیر قرآن کریم (ہرسہ معیار)۔ ۴۔ مطالعہ احادیث (ہرسہ معیار) ۵۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (ہرسہ معیار) ۶۔ مضمون نویسی (ہرسہ معیار) ۷۔ تقاریر (ہرسہ معیار) ۸۔ مشاہدہ و معائنہ ۹۔ عام دینی معلومات (ہرسہ معیار) ۱۰۔ نظم۔ ۱۱۔ اذان۔ ۱۲۔ پیغام رسانی (ٹیم چھ افراد پر مشتمل ہوگی) ۱۳۔ قصیدہ یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ (زیادہ سے زیادہ اشعار۔ صحیح تلفظ و ترجمہ)

ضروری نوٹ:۔

۱۔ پہلے ۹ مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں۔ ورنہ وہ مقابلوں میں شریک ہونے کے مجاز نہ ہوں گے۔

۲۔ جس خادم کے تعلیمی کارڈ کے اندراجات سب سے زیادہ مکمل و صحیح ہوں گے۔ وہ خصوصی انعام کا مستحق ہوگا۔

۳۔ نظم کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار" کے پہلے پانچ شعر سنانے ہوں گے۔

۲۔ پرچہ جات۔ دوران اجتماع مندرجہ ذیل تین پرچے تحریری طور پر ہوں گے۔ ان تینوں پرچوں میں تمام خدام کی شمولیت لازمی ہوگی۔

۱۔ پرچہ قرآن کریم ۲۔ پرچہ عام دینی معلومات ۳۔ پرچہ ذہانت

نوٹ: ان پرچہ جات میں اوّل آنے والے خدام کو انعام دیا جائے گا۔ دینی معلومات کے پرچہ میں نماز کا ترجمہ اور تینوں اختلافی مسائل کے بارہ میں ایک ایک آیت اور حدیث ترجمہ کے ساتھ ضرور پوچھی جائیگی۔ ابھی سے خدام تیاری کریں۔ قائدین خاص اہتمام فرمائیں۔

۳۔ عناوین تقریری مقابلے۔ معیار اوّل و دوم کیلئے:

۱۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی داعیاً الی اللہ کی حیثیت میں
۲۔ احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب
۳۔ اسلام اہل مغرب کی نظر میں

معیار سوم کیلئے

۱۔ برکاتِ خلافت ۲۔ فضائل قرآن کریم ۳۔ ایک مثالی خادم کا کردار

نوٹ:۔ معیار اوّل و دوم کے لئے تقریر کا وقت ۵ سے ۷ منٹ اور معیار سوم کے لئے ۴ سے ۶ منٹ ہوگا۔ لیکن ضرورت کے مطابق وقت میں کمی کی جا سکے گی۔ لکھی ہوئی تقریر پڑھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۴۔ مقابلہ جات کے معیار

معیار اوّل:۔ گریجوایٹ۔ فاضل۔ جامعہ احمدیہ میں درجہ ثانیہ اور اس سے زیادہ

معیار دوم:۔ میٹرک۔ جامعہ احمدیہ میں درجہ اولیٰ والے

معیار سوم:۔ پہلے دونوں معیاروں سے کم تعلیمیافتہ۔

نوٹ۔ ادنیٰ معیار والے خدام کو اعلیٰ معیار میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی

۵۔ مضمون نویسی۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا۔

۱۔ حضرت فضل عمرؓ کے کارنامے ۲۔ ضرورت مذہب
۳۔ اسلام اور عیسائیت کا موازنہ (اخلاقی تعلیم)

نوٹ:۔ اس مقابلہ کے دوران کتب سے حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی۔ مضمون کیلئے کاغذ اور قلم کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

۶۔ سوالات کے جوابات

خدام کے اضافہ معلومات اور دلچسپی کے لئے دوران اجتماع ایک نشست میں ہرقسم کے علمی اور مذہبی سوالات کے جوابات کا پروگرام ہوگا۔ سوالات تحریری طور پر قبل از وقت منتظم علمی مقابلہ جات کو پہنچ جانے چاہئیں۔

قائدین کرام سے درخواست ہے کہ ان ہدایات کو تمام خدام تک پہنچا دیں تاکہ وہ ابھی سے ان مقابلہ جات کے لئے تیاری کر سکیں۔ بہتر ہوگا کہ تمام مجالس اجتماع سے قبل مقامی طور پر یہ تمام مقابلے کروائیں اور بہترین خدام کو مرکزی اجتماع میں اپنی مجلس کی نمائندگی کرنے کے لئے بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں چار ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ لیکن بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے ابھی تک اس کی وصولی کی طرف اتنی توجہ نہیں دی۔ جتنی کہ توجہ دینی چاہئے تھی۔ پس تمام مقامی جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ اس چندہ کی وصولی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مندرجہ ذیل ارشاد عہدہ داروں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ کہ

"میرا تجربہ یہ ہے کہ سیکرٹریان مال چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق بہت کم تحریک کرتے ہیں دراصل اس کا مطالبہ ہر ماہ چندہ عام کے ساتھ ہونا چاہئے اور ہر ماہ مرکز میں چندہ عام کی ترسیل کے ساتھ ہی۔ چندہ کے متعلق رپورٹ ہونی چاہئے۔ جس سے معلوم ہو۔ کہ اس بارہ میں کیا کوشش کی گئی ہے۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۳ء صفحہ ۱۳)

جو جماعتیں اس چندہ کی وصولی کے متعلق اپنی رپورٹیں نہ بھجوائیں۔ نظارت ہذا ان کے متعلق یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوگی۔ کہ وہ اس کی وصولی میں پوری کوشش نہیں کر رہیں۔ والسلام

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلانات دارالقضاء

۱۔ محترم چوہدری محمد اسماعیل صاحب مسلم وقف جدید کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مرحوم وفات پا گئے ہیں۔ ان کے کھاتہ $\frac{۲۳۲۹}{۹۲-۲۰۶}$ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۲۲۵/- روپے بطور امانت جمع ہیں یہ رقم ہماری والدہ محترمہ مسماۃ معصومہ بی بی صاحبہ کو دے دی جائے۔ ۱۔ مکرم چوہدری محمد داؤد صاحب ۲۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب پسران چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم ۳۔ محترمہ حبیب اختر صاحبہ ۴۔ محترمہ رفیعہ بیگم صاحبہ ۵۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ ۶۔ محترمہ مریم صفیہ صاحبہ ۷۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ دختران اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع کی جائے۔ — ناظم دارالقضاء۔

۲۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم مرحوم کی امانتؔ ذاتی کھاتہ $\frac{۵۵}{۹۷-۲۰۳}$ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۲۷۰۲/۵۱ روپے جمع ہیں یہ رقم ہماری والدہ محترمہ مسماۃ سعیدہ شمس صاحبہ کے نام منتقل کر دی جائے ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ (۱) مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس ۲۔ مکرم فلاح الدین صاحب شمس ۳۔ مکرم منیر الدین صاحب شمس ۴۔ مکرم بشیر الدین صاحب شمس (۵) مکرم ریاض الدین صاحب شمس (نابالغ) پسران محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم ۶۔ محترمہ جمیلہ شمس صاحبہ ۷۔ محترمہ عقیلہ شمس صاحبہ دختران۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

دعائے نعم البدل

(ایک عزیز از جماعت چوہدری غلام قادر صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول ڈاہرانوالہ بنگلہ کا لڑکا قضائے الٰہی سے فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے بڑے بھائی خواجہ افتخار احمد صاحب میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (خواجہ اقبال احمد ربوہ)
۲۔ خاکسار عرصہ تین سال سے ایک پریشانی میں مبتلا ہے (بشیر احمد ربوہ)
۳۔ احقر کو شدید اعصابی تکلیف ہے (محمد اسحاق انور واقف زندگی ربوہ)
۴۔ خاکسار کے خسر مولوی نواب دین صاحب دھرمکوٹی کو کتے نے کاٹا ہے جس کی وجہ سے گہرے زخم آئے ہیں (سمیع اللہ کارکن خلافت لائبریری ربوہ)
۵۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ کھانسی کی وجہ سے بیمار ہے (منیر احمد طاہر راولپنڈی)

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نائیجیریا میں جنگ کی صورتحال۔

لاگوس ۲۶ ستمبر۔ وفاقی نائیجیریا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وفاقی فوج نے مشرقی نائیجیریا کے دارالحکومت انوگو سے سات میل دور ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے اور اب انوگو کی طرف پیش قدمی کر رہی ہے وفاقی فوج کل باغی صوبے کی ایک اہم بندرگاہ بونی پر بھی قبضہ کر چکی ہے۔

ادھر وسطی مغربی صوبہ پر وفاقی فوج کے قبضہ کی جو تفصیلات آج موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق اس لڑائی میں ایک ہزار افراد ہلاک ہوئے اور کروڑوں روپیہ کی جائداد تباہ ہوئی۔ سرکاری خزانہ بھی خرد برد ہو گیا۔

اوتھان کو بم سے اڑا دینے کی سازش

مانٹریال ۲۶ ستمبر۔ کل مانٹریال میں اس خبر سے سنسنی پھیل گئی کہ عالمی نمائش میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو بم سے ہلاک کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ جونہی اتھارٹیز کو یہ معلوم ہوا کہ نمائش کے افریقہ پیلس میں ایک طاقتور بم موجود ہے پولیس نے سارے علاقہ کو گھیرے میں لے لیا۔ اور اوتھان کی آمد ملتوی کر دی گئی۔ سیکرٹری جنرل افریقہ پیلس میں آنے ہی والے تھے۔ اس سلسلہ میں جو سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ بم پھٹنے میں صرف چھ منٹ رہ گئے تھے۔ اور یہ وہی وقت تھا جب سیکرٹری جنرل پیلس میں داخل ہوتے۔

اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اطلاع ملتے ہی فوجی ماہرین موقع پر پہنچ گئے اور انہوں نے بم کا فیوز نکال دیا۔ اس طرح ایک بہت بڑا حادثہ ٹل گیا۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

۱۶ لاکھ ٹن زیادہ اناج پیدا ہوگا۔

ڈھاکہ ۲۶ ستمبر۔ وزیر خوراک مسٹر شمس الضحیٰ نے کہا ہے کہ غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے حکومت جو مہم چلا رہی ہے اس کے نتیجہ میں اس سال چودہ سے سولہ لاکھ ٹن تک زیادہ غلہ پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا ملک کی غذائی صورت حال تسلی بخش ہے اور کسی بھی جگہ قلت نہیں ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کل ڈھاکہ میں پاکستان پریس ایسوسی ایشن کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ مسٹر شمس الضحیٰ نے کہا ہے کہ اناج کے کافی ذخیرے موجود ہیں اور اس بات کا ہر ممکن انتظام کر لیا گیا ہے کہ اناج کی قلت پیدا نہ ہونے پائے۔

راولپنڈی میں زبردست طوفان باد و باراں

راولپنڈی ۲۶ ستمبر۔ راولپنڈی میں کل شام زبردست طوفان آیا۔ آندھی کی رفتار ۶۰ میل فی گھنٹہ تھی۔ جس سے بیسیوں درخت اور ٹیلی فون اور بجلی کے کھمبے اکھڑ گئے۔ پی آئی اے کی پشاور جانے والی پرواز منسوخ کر دی گئی۔

ایک اور شہر میں مسلم کش فساد

نئی دہلی ۲۶ ستمبر۔ پونا میں مسلمانوں کے خلاف فساد ہونے کے صرف بارہ گھنٹے بعد مہاراشٹر کے ایک اور شہر مالیگاؤں میں فرقہ وارانہ ہنگامے شروع ہو گئے ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق پولیس نے فائرنگ کی جس سے چار افراد ہلاک اور ۱۹ زخمی ہوئے۔ اور ۱۵۰ گرفتار کر لئے گئے۔ شہر میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ اور فساد زدہ علاقہ میں پولیس کے مسلح دستے گشت کر رہے ہیں۔

ہندوؤں نے الزام لگایا ہے کہ مسلمانوں نے پہلے ایک گائے کو چرایا۔ اور پھر اسے ذبح کر کے آپس میں تقسیم کر لیا۔ اور اسی بنا پر جھگڑا ہوا۔

دوسری طرف مسلمانوں کا موقف ہے کہ جن سنگھیوں نے طے شدہ منصوبہ کے تحت یہ افواہ پھیلائی کہ مسلمانوں نے گائے ذبح کی ہے اور ایک مندر کو ناپاک کیا ہے اس کے بعد جب اشتعال پھیل گیا تو مسلمان محلوں پر حملہ کر دیا۔ حکام نے اس بات کا اعتراف کر لیا ہے کہ مسلمانوں کے بہت سے مکان اور دکانیں جلا دی گئی ہیں۔ اور ان کی املاک لوٹ لی گئیں۔ مہاراشٹر کا یہ تیسرا شہر ہے جہاں مسلمانوں کے خلاف فساد ہوا ہے۔ اس سے قبل پونا اور شولاپور میں فساد ہو چکا ہے۔

مصر سے مغربی ماہرین نکال دیئے جائیں گے

قاہرہ ۲۶ ستمبر۔ سرکاری ترجمان روزنامہ الجمہوریہ نے خبر دی ہے کہ مصر میں مغربی ممالک کے تمام ماہرین کو الگ کر دیا جائے گا اور ان کی جگہ سوشلسٹ اور دوست ملکوں کے ماہرین کو جگہ دی جائے گی

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم ملک رشید احمد ریحان بی۔ اے۔ بی ٹی۔ ایم ایڈ۔ کا نکاح عزیزہ محمودہ بیگم بی اے سلمہا بنت مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب بی ایس سی۔ (ایگریکلچر) واقف زندگی مینجر لطیف نگر فارم محمد آباد سٹیٹ کے ہمراہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۹/۲۲/۶۷ بروز جمعۃ المبارک محترم حافظ مبارک احمد صاحب نے مسجد احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ میں پڑھا۔

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ملک احمد خان ریحان
محلہ دارالنصر غربی۔ ربوہ

روگ کا سوگ نہ کر

دمہ بلغمی کھانسی کا یک روزہ علاج کیا جاتا ہے اس سال دمہ کی دوائی صرف ایک ہی دن ۱۸ اکتوبر بروز بدھوار کھلائی جائے گی۔ ضرورت مند آج ہی خط لکھ کر ہدایات طلب کریں۔ خادم خلق ڈاکٹر نثار احمد ننگوی
غلام محمد آباد۔ شاہی چوک ڈی ٹائپ شہر لائل پور۔

خادمہ کی ضرورت

مجھے ایک ایسی خادمہ کی ضرورت ہے جو کہ شریف امانت دار قابل اعتبار ہو۔ میری صحت ہائی بلڈ شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے خراب رہتی ہے ایسی عورت جو گھر کی دیکھ بھال بھی کر سکے اور میرا بھی خیال رکھ سکے۔ چھوٹا بچہ ساتھ نہ ہو اور زیادہ بچے بھی ساتھ نہ ہوں۔ اکیلی عورت کو ترجیح دی جائے گی۔ باقی تنخواہ وغیرہ اور دوسری سب باتوں کا تصفیہ بذریعہ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کیا جا سکتا ہے۔

بیگم مرزا رشید احمد صاحب
۱۲۳/اے۔ ریس کورس روڈ۔ لاہور

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

تلاش گمشدہ!

میرا لڑکا نثار احمد طاہر بعمر ۲۳ سال قریباً ایک سال سے لاپتہ ہے۔ رنگ گندمی چہرہ گول ہے۔ گردن کے نیچے سینہ پر زخم کا نشان ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس کا پتہ ہو تو براہ کرم درج ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ یا وہ خود یہ اعلان پڑھے تو فوری طور پر گھر پہنچ جائے۔ کراچی اور لاہور کے دوستوں کی خدمت میں التماس ہے کہ اس کی تلاش رکھیں اور پتہ معلوم ہونے پر فوراً اطلاع دیں۔

ملک فضل احمد۔ محلہ دارالیمن کوارٹر نمبر ۲۹۔ ربوہ

ٹنڈر نوٹس!

پرنٹیج ٹنڈر جو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے مورخہ ۱۲/۹/۶۷ کو مانگے گئے تھے اب وہ مورخہ ۱۲/۱۰/۶۷ بوقت ۱۲ بجے دوپہر مطابق شیڈول آف ریٹ پر مطلوب ہوں گے۔ باقی شرائط مطابق سابقہ ٹنڈر رہیں۔

نمبر شمار	کام کی تفصیل	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد
۱	مہیا کرنا الیکٹرک فٹنگ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ سرگودھا ورکشاپ اور ایڈمنسٹریشن بلاک	۱,۳۵,۰۰۰/-	۲۷۰۰/-	سات ماہ

نوٹ: ٹنڈر فارم مورخہ ۱۱/۱۰/۶۷ دوران دفتری اوقات کام کے دن جاری کئے جائیں گے۔

ایگزیکٹو انجنیئر سرگودھا پراونشل ڈویژن سرگودھا

(۱۸۷/۱۲) ۱۹۹۸

درخواست دعا۔ خاکسار کو فالج کا حملہ ہوا ہے۔ ٹانگوں پر اثر زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے چھڑی کے سہارے کے بغیر چل پھر نہیں سکتا۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر عبدالرحیم راجوروی۔ کنجیل چھالیہ۔ ضلع گجرانوالہ۔

مشرقی پاکستان میں انصار اللہ کے اجتماعات

دس ستمبر سے سترہ ستمبر تک دورہ کی مختصر تفصیل

۱۰ ستمبر ۱۹۶۷ء سے مشرقی پاکستان میں مختلف مقامات پر انصار اللہ کے اجتماعات شروع ہو چکے ہیں۔ ان اجتماعات میں مکرم مولوی محمد صاحب امیر جماعت اور مکرم محمد شمس الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ مشرقی پاکستان کے علاوہ مرکزی وفد جو مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد، مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید پر مشتمل ہے شامل ہو رہا ہے۔

سب سے پہلا اجتماع ۱۱ ستمبر کو چٹاگانگ میں منعقد ہوا۔ انصار۔ خدام اطفال۔ اور لجنات کے علاوہ غیر از جماعت لوگ بھی اجتماع میں تشریف لائے۔ اجتماع کا پروگرام نماز تہجد سے شروع ہوا اور شام تک جاری رہا۔ جملہ مقررین کی عشق و محبت اور اخلاص میں ڈوبی ہوئی تقاریر کا سامعین نے ایک خاص اثر قبول کیا۔ پروگرام میں سوالات و جوابات کا پروگرام بھی تھا مکرم قاضی محمد نذیر صاحب نے بڑے عمدہ پیرائے میں جملہ سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ اجتماع کے آخر پر جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائیڈز دکھائی گئیں اور تصاویر کے ذریعہ اس بات کی وضاحت کی گئی کہ جماعت احمدیہ اپنے محدود وسائل و ذرائع کے باوجود محض خدا کے فضل سے کس طرح اشاعت اسلام کے لئے کوشاں ہے غیر از جماعت لوگوں نے ان مساعی سے آگاہی حاصل کر کے ایک خاص اثر لیا۔

۱۲ ستمبر کی شام کو وفد کے ارکان چاند پور پہنچے اور ایک مخلص احمدی دوست کے ہاں قیام کیا جنہوں نے شہر کے معزز لوگوں کو اپنے گھر بلایا ہوا تھا۔ اسلام اور احمدیت سے متعلق باہمی گفتگو کے علاوہ ان کو سلائیڈز دکھائی گئیں اور تحریک جدید کے زیر انتظام جاعتی تبلیغی مساعی سے ان کو روشناس کرایا گیا۔ یہ سلسلہ رات کے گیارہ بجے تک جاری رہا۔

اگلے روز جماعت احمدیہ چردوخیا (CHARDUKHIA) کے صدر صاحب کے گھر شام کے وقت ایک تبلیغی اجلاس منعقد کیا گیا افراد جماعت کے علاوہ دوسرے لوگ بھی کافی تعداد میں شریک اجلاس ہوئے مختصر تقریری پروگرام کے بعد غیر از جماعت دوست نے دجال یاجوج ماجوج وغیرہ سے متعلق متعدد سوالات کئے۔ مکرم قاضی صاحب نے بڑے ہی اچھے انداز میں جوابات دیئے سامعین اس قدر متاثر ہوئے کہ وہ باوجود شدید گرمی کے رات بہت دیر تک خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری اور دل موہ لینے والی باتیں سنتے رہے اور احمدیت کے بارہ میں اپنے شکوک کا ازالہ کرتے رہے۔

حسب پروگرام پندرہ ستمبر کو برہمن بڑیہ میں انصار اللہ کا اجتماع منعقد ہوا یہ جمعہ کا دن تھا خطبہ جمعہ قاضی محمد نذیر صاحب نے دیا۔ جس میں رسومات کے ترک کرنے کی ضرورت و اہمیت بیان کی گئی۔ ایک روزہ اجتماع کے مختلف اجلاسوں میں درس قرآن مجید۔ درس حدیث۔ درس ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ کے علاوہ حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے از روئے وقف جدید و تحریک جدید خلیفہ وقت سے دلی وابستگی۔ تربیت اولاد۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق۔ قرآن کریم کی برکات اور اسی قسم کے دیگر موضوعات پر پر از معلومات تقاریر ہوئیں لوکل انصار خدام۔ اطفال اور لجنات کی حاضری بہت خوشکن تھی۔ غیر از جماعت دوست بھی کافی تعداد میں آئے ہوئے تھے اس کے قریب قریب کی جماعتوں مثلاً چھنڈرا نٹائی۔ تردا۔ شال گاؤں۔ کردا۔ لش پور اور درگا رام کے احباب جماعت بھی تشریف لائے ہوئے تھے دن اگرچہ بہت گرم تھا۔ مگر دوست کچھ اس طرح محو سماعت تھے کہ یہ مادی تمازت روحانی ٹھنڈک کے مقابل پر ان کو معلوم ہی نہیں ہوتی تھی۔ محض خدا کے فضل و احسان سے نہایت ہی خوشگوار ماحول میں۔ جب یہ پروگرام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ سوالات و جوابات کا پروگرام بہت دلچسپ رہا۔ اجتماع کے آخر پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں۔ اور تصویری زبان میں جماعت احمدیہ کی مساعی سے دوستوں کو باخبر کیا گیا۔

۱۶ ستمبر کو وفد کے ارکان نے برہمن بڑیہ میں بعض انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ ۱۷ تاریخ کو دار التبلیغ ڈھاکہ میں انصار اللہ کا اجتماع منعقد ہوا۔ پروگرام کے مطابق مختلف عنوانات پر تقاریر ہوئیں۔ سلائیڈز بھی دکھائی گئیں۔ اگرچہ بارش کا دن تھا مگر حاضری خدا کے فضل سے خوش کن تھی۔ تقاریر خدا کے فضل سے اپنے اندر روحانیت اور اثر کا پہلو لئے ہوئے تھیں جس کی وجہ سے سننے والوں نے بہت اچھا اثر لیا۔ الحمد للہ۔

اجتماعات کا یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اکتوبر کے پہلے ہفتہ تک جاری رہے گا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان اجتماعات کو بہت کامیاب کرے اور وفد کے ارکان کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔ اور ہمیشہ اس کا فضل ان کے شامل حال رہے آمین۔ اللّٰھم آمین۔

قائد عمومی
انصار اللہ مرکزیہ

اعلان تاشقند تنازعہ کشمیر کو طے کرانے میں ناکام رہا ہے

فوجی عدم توازن سے برصغیر کے امن کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے: صدر ایوب

ماسکو ۲۶ ستمبر۔ صدر ایوب نے کل برصغیر میں فوجی عدم توازن، تنازعہ کشمیر، پاک بھارت کشیدگی، مشرق وسطیٰ کے بحران اور اہم عالمی مسائل پر روسی وزیر اعظم مسٹر کوسیجن اور صدر پڈگورنی سے بات چیت کی۔ صدر نے پرسوں کریملن میں روسی حکومت کے عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ بھارت کو اسلحہ کی اندھا دھند فراہمی سے برصغیر کا امن خطرے میں پڑ گیا ہے۔ انہوں نے تنازعہ کشمیر کو پاک بھارت کشیدگی کا سب سے بڑا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ فوجی عدم توازن کے باعث اعلان تاشقند بھی مذاکرات کو دور کر سکا انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان اعلان تاشقند کے جذبہ کے تحت تمام تنازعات پر امن طور پر طے کرنے کے لئے بھارت کے ساتھ بات چیت کو تیار ہے تاکہ برصغیر میں امن کو مستحکم کیا جا سکے۔ صدر ایوب نے کل ریڈ سکوائر میں سوویٹ روس کے بانی لینن کے مقبرہ پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد وہ کریملن میں گمنام سپاہیوں کی یادگار دیکھنے گئے۔ اور وہاں پھولوں کی چادر چڑھائی۔ روسی لیڈروں سے دوبارہ بات چیت کے بعد رات کو انہوں نے ایک استقبالیہ میں شرکت کی جو انہوں نے غیر ملکی سفارتی سربراہوں کے اعزاز میں دی تھی۔

اسرائیل شام پر دوبارہ حملہ کرنے والا ہے

بیروت ۲۷ ستمبر۔ عرب ممالک کے سیاسی حلقے یہ خدشہ ظاہر کر رہے ہیں کہ اسرائیل مستقبل قریب میں شام پر زبردست حملہ کرنے والا ہے۔ مقبوضہ عرب علاقوں میں اسرائیلی فوج کے خلاف عرب چھاپہ ماروں نے حال ہی میں جو پے در پے کامیابیاں حاصل کی ہیں اسرائیلی حکمران اس سے بوکھلا اٹھے ہیں۔ وہ کئی مرتبہ الزام لگا چکے ہیں کہ ان چھاپہ ماروں کا تعلق حریت پسندوں کی جماعت "الفتح" سے ہے جو شام کی امداد سے چل رہی ہے، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے شام پر حملہ کرنے کی زبردست تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ تاکہ عربوں کو ایک باقاعدہ جنگ میں الجھا کر چھاپہ ماروں کی سرگرمیوں کو کم کیا جا سکے۔

اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی نہیں کرے گا

نیویارک ۲۷ ستمبر۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے کہا ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقے اس وقت تک خالی نہیں کرے گا جب تک عرب ممالک ہمارے ساتھ براہ راست صلح کی بات چیت پر آمادہ نہ ہو جائیں انہوں نے کہا کہ اسرائیل ان حالات کو دوبارہ واپس لانے کے حق میں نہیں ہے جن کی وجہ سے جنگ چھڑی تھی۔ وہ کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کر رہے تھے۔

نیٹو کو توڑ دیا جائے گا

انقرہ ۲۷ ستمبر۔ ترکی کے باوثوق اخبار "جمہوریت" نے اطلاع دی ہے کہ سینٹو کو عنقریب ختم کر دیا جائے گا۔ اس معاہدے کو ختم کرنے کا اعلان جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران پاکستان ترکی۔ ایران۔ برطانیہ اور امریکہ کے وزرائے خارجہ کریں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲